معروضہ
الیاس برنی

معروضہ

نعت منقبت و معرفت کی چالیس نظمیں جدید

از

پروفیسر الیاس برنی

ضمیمۂ اوّل

مطبع ابراہیمیہ کٹیلمنڈی حیدرآباد دکن ۱۹۵۷ء

قیمت صرف چار آنہ

تعارف

معروضہ ۔ جس میں حمد نعت منقبت و معرفت کی نظمیں سو سے زیادہ شریک ہیں۔ تاج کمپنی کراچی نے اس کا نفیس اڈیشن آرٹ پیپر پر بذریعہ بلاک دیدہ زیب طبع کر کے مجلد شائع کیا ہے۔ جو کافی مقبول ہوا ہے یہ کلام بھی اسی سلسلہ میں بطور ضمیمہ پیش ہے۔ کہ دل کی پکار ہے۔ ع۔
از ما بجز حکایت مہر و وفا مپرس ۔

البتہ ایک عرض ہے کہ کچھ اشعار ایسے بھی ملیں گے کہ انکو یوں پڑھیں تو گویا بحر میں رواں نہیں ہوتے۔ لیکن ذرا مشق ہو تو موسیقی کے طرز میں بخوبی جم جاتے ہیں۔ وجہ ظاہر ہے۔ دل کا قصہ ٹھیرا۔ لازماً جذبات عبارت پر مقدم رہے۔ ورنہ لفاظی سے کیا حاصل! اور عبارت پوری طرح قابو میں نہ آئی کہ ہر کوئی قادر الکلام نہیں ہوتا پس یہ خامی معافی طلب ہے۔ فن کی اور بھی خامیاں ہیں۔ امید کہ معذرت قبول ہو گی۔ ع۔ من فاش فروش دل صد پارۂ خویشم والسلام

بیت السلام سیف آباد
حیدرآباد دکن۔ جنوری ۱۹۵۰ء

خادمِ محمدؐ ۔ الیاس برنی

تعارف

معروضہ ۔ جس میں حمد نعت منقبت و معرفت کی نظمیں سو سے زیادہ شریک ہیں ۔ تلّج کمپنی کراچی نے اس کا نفیس اڈیشن آرٹ پیپر پر بذریعہ بلاک دیدہ زیب طبع کرکے مجلد شائع کیا ہے ۔ جو کافی مقبول ہوا ہے یہ کلام بھی اسی سلسلہ میں بطور ضمیمہ پیش ہے ۔ کہ دل کی پکار ہے ۔ ع ۔

از ما بجز حکایتِ مہر و وفا مپرس ۔

البتہ ایک عرض ہے کہ کچھ اشعار ایسے بھی ملیں گے کہ انکو یوں پڑھیں تو گویا بحر میں رواں نہیں ہوتے ۔ لیکن ذرا مشق ہو تو موسیقی کے طرز میں بخوبی جم جاتے ہیں ۔ وجہ ظاہر ہے ۔ دل کا قصہ ٹھیرا ۔ لازماً جذبات عبارت پر مقدم رہے ۔ ورنہ لفّاظی سے کیا حاصل ! اور عبارت پوری طرح قابو میں نہ آئی کہ ہر کوئی قادر الکلام نہیں ہوتا ۔ پس یہ خامی معافی طلب ہے ۔ فن کی اور بھی خامیاں ہیں ۔ امید کہ معذرت قبول ہوگی ۔ ع ۔ من فاش فروشِ دلِ صد پارۂ خویشم والسلام

بیت السلام سیف آباد
حیدرآباد دکن ۔ جنوری ۱۹۵۰ء

خادمِ محمدؐ ۔ الیاس برنی

فہرست کلام

(الف) نعت

(۱۳) نبی جی صورتیا دکھائے بنے گی

(۱۴) رحمت جو عالمیں ہیں بنے۔ آشکار ہے

(۱۵) چند اک کام ہمارا ہے۔ جب جب تو مدینہ حاضر ہو

(۱۶) بڑی قسمت۔ بڑی نسبت۔ یہی کہ ہم تمہارے ہیں

(۱۷) (الف) برنی بیچارہ کیا دم مارے۔ وسیلہ اس کا رسولؐ

(ب) آسن مارے آس لگائے۔ تورے دوار فقیر

(۱۸) مسافر کوئی کیا غضب ڈھا رہا ہے

(۱۹) یا دردِ محبت سے بیتاب ہوا ہوتا

(۲۰) کیا گزرتی ہے۔ دل ہی جانے ہے

(۲۱) یہ دل ہے تمہارا۔ ہمارا نہیں ہے

(ب) منقبت

(۲۲) معلوم ہوں ملت کو جو احسان فاطمہؓ

(۲۳) جلّ جلالہٗ۔ عمّ نوالہٗ۔ شانوں میں شان۔ نرالا ظہور ہے

(۲۴) سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ عَلَیْکَ

(۲۵) یہ دل محبوبِ سبحانیؓ کے صدقے

(۲۶) واری جاؤں۔ پیرانِ پیر سیّاں

(۲۷) غوث اعظمؒ کا دربار۔ کیا لہرائے ہرا جھنڈا

(ج) معرفت

(۲۸) ترے در پہ ساقی میکش آئے کہاں کہاں سے
(۲۹) دیکھنے کو کیا نہ دیکھا۔ دیکھنا جو ہے۔ سو دیکھ
(۳۰) رِلَت رِلَت۔ پرنا ہیں رِلَت ہے
(۳۱) ہے پن تو بس ایک ہی ہے۔ میں پن لاکھ کرور
(۳۲) کیا جانئے کیا شان ہے۔ سبحٰن ہے۔ رحمٰن ہے
(۳۳) یہ آن بان یہ سطوت رہے رہے نہ رہے
(۳۴) قدرت میں تیری سب کچھ۔ اک عاجز کی بھی سُن لے
(۳۵) بھلا تمھارا۔ بُرا تمھارا۔ کہاں ہے تم بن کوئی سہارا
(۳۶) (الف) پیت کا نیہا جو من میں لگا ہے
(ب) پیارا جو ہے پیار آ ہے
(۳۷) اسکی نظر کو کیا کروں اپنی نظر کو کیا کروں
(۳۸) پل میں اِدھر۔ اور پل میں اُدھر۔ دل کو کیا بس پارا ہے
(۳۹) گلگشن پر چھائی ہے۔ کیسی اُداسی
(۴۰) ہمتِ مرداں مددِ خدا۔ مایوسی کا کیا کام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

(۱) معروضہ برنی

محمدؐ کے ہم ہیں۔ ہمارے محمدؐ

صلی اللہ علیہ وسلم

ما بلبلیم نالاں گلزارِ ما محمدؐ ما نرگسیم حیراں دیدارِ ما محمدؐ

زدل چہ سود مرا۔ گر زِ عشق خوں نہ شود

زجاں چہ حاصلم۔ اے جاں۔ اگر فدائے تو نیست

کدام جانِ گرامی کہ مبتلائے تو نیست

کدام طائرِ قدسی کہ در ہوائے تو نیست

ہستیم گرچہ دور کمالی ز آب و گل پیوستہ جان و دل بحضورِ محمدؐ است

ایماں بہ عشق دارم و در دل دوام یابم

صنمے کہ بر جمالش دو جہاں نثار بادا

روزِ قیامت ہر کسے در دست گیرد نامۂ من نیز حاضر میشوم تصویرِ جاناں در بغل

از بہر شفاعت چہ ولیؒ و چہ مُرسلؑ

در حشر زند دست بہ دامانِ محمدؐ

صلی اللہ علیہ وبارک وسلم

(۲) آمنہ کا لال

حُسنِ ازل نے جلوہ چاہا۔ نام محمد پایا
رحمتِ عالم بن کر آیا۔ کہاں کہاں تک چھایا
آمنہ کا لال دیکھو حوروں کی گودی میں کھیلے

چاند سا مکھڑا۔ نین رسیلے۔ گھونگر والے بال
عالم کے حسین سب ایک طرف۔ اک آمنہ کا جایا
آمنہ کا لال دیکھو حوروں کی گودی میں کھیلے

انبیا۔ اولیا۔ حور و ملائک۔ سب کے دل قربان
اسکی محبت نے تو برنی۔ کس کس کو تڑپایا
آمنہ کا لال دیکھو حوروں کی گودی میں کھیلے

نورِ الٰہی۔ نورِ محمدؐ۔ نورِ محمد۔ ہادی
نور کا جلوہ نور میں آیا۔ کہاں تھا اسکا سایا
آمنہ کا لال دیکھو حوروں کی گودی میں کھیلے

پہلے کہاں سے فرش پہ آیا۔ عرش پہ پھر بلوایا
اللہ۔ اللہ۔ بندہ۔ بندہ۔ کس نے بھید بتایا
آمنہ کا لال دیکھو حوروں کی گودی میں کھیلے

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

(۳) ہریالہ بنا

آیا بنا آیا۔ ہریالہ بنا آیا
صَلِّ علیٰ آیا۔ ہاں صَلِّ علیٰ آیا

رحمت کو ساتھ لایا۔ محبوبِ رب جو آیا
اس کا تھا کہاں سایا۔ کیا نور تھا جو آیا
آیا بنا آیا۔ ہریالہ بنا آیا
صَلِّ علیٰ آیا۔ ہاں صَلِّ علیٰ آیا

کیا رتبہ اُس نے پایا۔ بندہ جو بن کے آیا
انساں کو کیا سکھایا۔ اُمّی لقب جو آیا
آیا بنا آیا۔ ہریالہ بنا آیا
صَلِّ علیٰ آیا۔ ہاں صَلِّ علیٰ آیا

جب عرش پر بلایا۔ سوتے سے اُٹھ کے آیا
کیا بھید پھر بتایا۔ نعمت جو پا کے آیا
حوروں نے مل کے گایا
آیا بنا آیا۔ ہریالہ بنا آیا
صَلِّ علیٰ آیا۔ ہاں صَلِّ علیٰ آیا

برنی نے پھر سُنایا۔ محفل میں جب وہ آیا
آیا بنا آیا۔ ہریالہ بنا آیا
صَلِّ علیٰ آیا۔ ہاں صَلِّ علیٰ آیا صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم

(۴) معراجی بنڑا

کیا دھوم دھڑک سے آیا معراجی بنڑا
رحمت والا۔ جگ کا اُجالا
نور پہ نور کا جلوہ نرالا
کیا دھوم دھڑک سے آیا معراجی بنڑا
سوتا جگایا۔ پاس بلایا
راز سُنایا۔ کیا کچھ دکھایا
کیا دھوم دھڑک سے آیا معراجی بنڑا
علم کا دریا۔ کس نے بہایا
بندہ بننا کس نے سکھایا
کیا دھوم دھڑک سے آیا معراجی بنڑا
نعمت کتنی وہ ساتھ لایا
اس کے طفیل میں کیا کیا پایا
کیا دھوم دھڑک سے آیا معراجی بنڑا
بندہ ہے رب کا سب سے پیارا
برنی۔ بڑا ہے ایک سہارا
کیا دھوم دھڑک سے آیا معراجی بنڑا
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

(۵) شادیانۂ مُبارک

کیا دھوم دھام ہے۔ آیا رے۔ ہریالہ بنڑا

جگمگ جگمگ۔ نور کا عالم   نور میں نور۔ ظہور کا عالم
رحمت والا ہے آنے والا   شور ہے ہر سو۔ بالا بالا

کیا دھوم دھام ہے۔ آیا رے۔ ہریالہ بنڑا

انبیا اولیا۔ خوشیاں منائیں   حمد و ثنا کے۔ ہار گندھائیں
جَنّتُ الْفِردوس سجائیں   حُور و مَلائِکؑ۔ مل کر گائیں

کیا دھوم دھام ہے۔ آیا رے۔ ہریالہ بنڑا

عَبد کا جامہ۔ واکو سوہے   بھولی ادا۔ رَبّ کا مَن موہے
عرش پہ جائے۔ خاک پہ سوئے   دین میں دنیا۔ عجب سموئے

کیا دھوم دھام ہے۔ آیا رے۔ ہریالہ بنڑا

کتاب و حکمت کیا کیا سکھائے   قُربتِ حق کے۔ راز بتائے
عاجز بیکس۔ کی بن آئے   بپتی یاد جو۔ دِل تڑپائے

یَا نبی سَلَامٌ عَلَیْكَ۔ یَا رَسُول سَلَامٌ عَلَیْكَ
لَكَ رُوحِی فِدَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

(۶) سُہانی رات

یاد رکھنا اے ستارو اس سُہانی رات کو

فرش سے تا عرش ہر سو کیا نرالا نور ہے
پیارے سے۔ سوتے کو اُٹھوا کر بلایا دور ہے

یاد رکھنا اے ستارو اس سہانی رات کو

مسجدِ اَقصیٰ پہ جا کر جو قیام ان کا ہوا
سیر کی بس ابتدا تھی کیا مقام ان کا ہوا

یاد رکھنا اے ستارو اس سہانی رات کو

انبیا اور اولیا کیا کیا صفیں باندھے کھڑے
اور ملائک کا تو کیا کہنا۔ ہجوم ان کے بڑے

یاد رکھنا اے ستارو اس سہانی رات کو

ثُمَّ دَنیٰ فَتَدَلّٰی سے بھی بڑھ کے جو آگے بڑھے
فکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنیٰ کی حد پہ تھے کھڑے

یاد رکھنا اے ستارو اس سہانی رات کو

فَاَوْحیٰ اِلیٰ عَبْدِہٖ مَا اَوْحیٰ بھی کیا شان ہے
بَرنی کیا جانے۔ کوئی کیا ہر گھڑی ہر آن ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

(۷) چھوڑ دیا

پیا ایسی کٹھنا موسے کون بھئی سپنے میں جو آنا چھوڑ دیا
دکھیا تو دن رین کلپت ہے۔ کیا بچن نبھانا چھوڑ دیا
پیا نے جب سے پیت ہٹالی۔ نپٹ ستا دت ناری گنواری
برنی کرپا کرینگے کب گردھاری۔ من نے تو ٹھکانا چھوڑ دیا
من نے تو ٹھکانا چھوڑ دیا
درشن جو کرانا چھوڑ دیا

(۸) آرزو دارم

سناؤں دردِ دل ان کو کبھی تو ــــ آرزو دارم
بلائیں اپنی خلوت میں کبھی تو ــــ آرزو دارم
اُدھر محشر میں قہاری۔ اِدھر حمد و ثنا جاری
کھلے عقدہ شفاعت کا کبھی تو ــــ آرزو دارم
بھلا برنی کی کیا ہستی کہ نعمت سے بھری بستی
ملیں گی نعمتیں کیا کچھ ابھی تو ــــ آرزو دارم

(۹) سُندر سپنا

وا بِن موہے کچھ نہ سُہائے
سپنے میں درشن کرائے گیوری
نگری مدینہ - نامِ محمدؐ - اتنا پتہ بس بتائے گیوری
من کو تو لاگی واکی لگن ہے
پیت کا نیہا لگائے گیوری
نگری مدینہ - نام محمدؐ - اتنا پتہ بس بتائے گیوری
واہی کی دھوم سنائی پڑت ہے
باٹ جگت کو دکھائے گیوری
نگری مدینہ - نام محمدؐ - اتنا پتہ بس بتائے گیوری
پُستک جو لایو سو قرآن کہلائے
بھگوان کی ریت سکھائے گیوری
نگری مدینہ - نام محمدؐ - اتنا پتہ بس بتائے گیوری

ریت سکھائی تو پیت بڑھائی
کس کس کو کس سے ملائے گیوری
نگری مدینہ ۔ نام محمدؐ ۔ اتنا پتہ بس بتائے گیوری
دن رین دھیان اور گیان کا ہوکا
ہاتھن کو ہاتھ چھوائے گیوری
نگری مدینہ ۔ نام محمدؐ ۔ اتنا پتہ بس بتائے گیوری
نام ہی نام ہے ۔ تم نی کہاں ہے
وا کو تو نگری بلائے گیوری
نگری مدینہ ۔ نام محمدؐ ۔ اتنا پتہ بس بتائے گیوری
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

(۱۰) نامِ محمدؐ

رحمت ۔ رحیم بن کر آئے ۔ رتبہ سب ہی سے بالا
جن کا نام ہے محمدؐ ۔ اُن سے دو جگ ہے اُجیالا
قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۔ کیا فرمان نرالا
جن کا نام ہے محمدؐ ۔ اُن سے دو جگ ہے اُجیالا
توحید نے اِن کی کر ڈالا ۔ اک عالم کو متوالا
جن کا نام ہے محمدؐ ۔ اُن سے دو جگ ہے اُجیالا
اُمّت کو ہدایت کیسی ؟ ۔ ایسا کون بنا رکھوالا
جن کا نام ہے محمدؐ ۔ اُن سے دو جگ ہے اُجیالا
معراج کی شب جب عرش پہ پہنچے ۔ کیا کیا دیکھا بھالا
جن کا نام ہے محمدؐ ۔ اُن سے دو جگ ہے اُجیالا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ کالی کملی والا
جن کا نام ہے محمدؐ ۔ اُن سے دو جگ ہے اُجیالا
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نُوْرٍ کزو شد نورہا پیدا

(۱۱) لاکھوں سلام

یا محمدؐ رحمت والے

تم پہ لاکھوں سلام۔ تم پہ لاکھوں سلام
کیا ظلمت ہر سو چھائی تھی۔ کیا نور لے کر آئے
کیسے۔ سرگشتہ برگشتہ کو راہِ حق پر لائے
یا محمدؐ رحمت والے۔ تم پہ لاکھوں سلام
قُلْ جَآءَ الْحَقّ وَ زَھَقَ اَلْبَاطِل۔ صاف احکام سنائے
کہاں کہاں دور افتادہ تھے۔ رب تک جو پہنچائے
یا محمدؐ رحمت والے۔ تم پہ لاکھوں سلام
کیسا لڑکپن۔ بھولے بھالے۔ گلّے کے رکھوالے
کالی کملیا کیسی سوہے۔ مُزَّمِّلُ کہلائے
یا محمدؐ رحمت والے۔ تم پہ لاکھوں سلام
عبدیّت کی میٹھی نیند اور فرش پہ جو سو جائے
محبوبیت۔ سبحٰن اللہ۔ عرش پہ رب بلوائے
یا محمدؐ رحمت والے۔ تم پہ لاکھوں سلام
اس کی قسمت کیا کہنا۔ تمہارا جو کہلائے
بَرنی تو خادم ہی ٹھیرا۔ پھر کیوں نہ وہ اِترائے
یا محمدؐ رحمت والے۔ تم پہ لاکھوں سلام صلّی اللہ علیک وسلم

(۱۳) (الف) کیا کہئے

تمہارے نام پہ جیتے ہیں اِس کو کیا کہئے
تمہارے نام پہ مرتے ہیں ۔ اس کو کیا کہئے
نہ دین کی ہے خبر اب تو اور نہ دنیا کی
تمہارے خیال میں رہتے ہیں ۔ اس کو کیا کہئے
تمہیں نے جانا خدا کو ۔ تمہیں خدا جانے
تمہارا عبد جو برنی ہے ۔ اس کو کیا کہئے

(ب) آس

تمرے سوا موہے کون سنبھالے
تمری دیا کی آس
چرنوں میں تمرے آن پڑی ہوں
پھر موہے کیا وِسواس
نبی جی ۔ اللہ ۔ اللہ ۔ اللہ ۔ ہُو

(۱۳) بنے گی

نبی جی صورتیا دکھائے بنے گی
دمِ نزع تشریف لائے بنے گی

جو چشمِ عنایت کا پاؤں اشارا
تو دل کی کہانی سنائے بنے گی

ہے اُمّت پراگندہ۔ افسردہ خاطر
یہ بگڑی تمہارے بنائے بنے گی

جو کافر ہیں گستاخ شانِ نبی میں
تو قہرِ الٰہی کو آئے بنے گی

رسُولؐ۔ کریمؐ۔ رؤفؐ۔ رحیمؐ
جو پہچانیں۔ ایمان لائے بنے گی

دو جگ میں ہے رحمت رسالت کسی کی
جو سمجھیں تو خوشیاں منائے بنے گی

ہے۔ الیاس۔ بیشک غلامِ محمدؐ
غلامی میں باطل مٹائے بنے گی

(۱۴) رحمت

رحمت جو عالمیں میں بنے آشکار ہے
رحمٰن کے فیض۔ و۔ جود کا ان پر مدار ہے

رحمت بھی ہیں۔ کریم و رؤفٌ رحیم بھی
گلزارِ کائنات میں کیسی بہار ہے

سجدہ ہے اک خدا کو۔ مگر ان کی راہ میں
نقشِ قدم پہ سجدہ۔ یہ اپنا شعار ہے

اتمامِ نعمت ان پہ ہے۔ ملت کے واسطے
ملت کا عزم۔ اُن پہ دل و جاں نثار ہے

برنی ہے گو غلامِ غلامانِ مصطفےٰ
رحمت کی پھر بھی اس پہ نظر بار بار ہے

(۱۵) چندا

سورج تو روز ہی حاضر ہے۔ پر دن کی کثرت کیا کہیئے
چندا بڑھ گھٹ غائب ہو۔ پر رات کی خلوت کیا کہیئے

دن میں دماغ کی دوڑ رہے اور عقل کے کام رہیں جاری
جب رات میں دل پرواز کرے۔ جذبات کی حرکت کیا کہیئے

ذکر و عبادت۔ روح کی دعوت۔ رات میں رونق پاتی ہے
معراج کی شب۔ ہاں لیلۃ القدر۔ بس راتؔ کی برکت کیا کہیئے

چندا اک کام ہمارا ہے۔ جب جب تو مدینہ حاضر ہو
سلام غلام کا کہہ دینا۔ دربار کی عظمت کیا کہیئے

برنیؔ کو ہے روز و شب یکساں۔ بس دھیانؔ ہی اک تنہا ہے
اس دھیان میں شمس و قمر گرداں اس دھیان کی رفعت کیا کہیئے

(۱۶) ہم تمھارے ہیں

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

بڑی قسمت بڑی نسبت یہی کہ ہم تمھارے ہیں
خدا کا لاکھ لاکھ احسان یہی کہ ہم تمھارے ہیں

جو صدّیقین و شہدا صالحین امّت میں گزرے ہیں
ستاروں کا فلک پر یہ سماں کہ ہم تمھارے ہیں

بھلوں کا تو بھلا کہنا ہی کیا۔ پر جو بُرے بھی ہیں
وہ کافر سے تو اعلیٰ ہیں جو سمجھیں ہم تمھارے ہیں

گنہ گارانِ امّت کی شفاعت کا یہ اِذن آیا
جو چاہو مانگنا مانگو کہ گویا ہم تمھارے ہیں

پڑیں جو سختیاں راہِ خدا میں سب کو جھیلیں گے
سلامت با کرامت یہ نشہ ہو ہم تمھارے ہیں

تمھارے ہیں تمھارے ہیں تمھارے ہیں تمھارے ہیں
تمھارے ہیں تمھارے ہیں تمھارے ہیں تمھارے ہیں

نبیؐ کے فیض کا عالم جو عبدیت کا ثمرہ ہے
ملائک جن و انس۔ الیاس۔ نازاں ہم تمھارے ہیں

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّم

(۱۷)(الف) وسیلہ

برنی بیچارہ کیا دم مارے ۔ وسیلہ اس کا رسولؐ
اور ایسے وسیلہ کا کیا کہنا ۔ سر تا سر مقبول
اللہ ۔ نبیؐ ۔ سے لَو لگا رکھ ۔ انکو کبھی مت بھول
سُبْحٰنَ اللہ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ۔ صَلِّ عَلٰی رَسُوْل

(ب) بھیک

آسن مارے ۔ آس لگائے ۔ تورے دوار فقیر
بھیک اپنے پیارے کی دے ۔ ہے جو بشیر و نذیر
بِالْمؤمِنِیْنَ رَؤُفٌ رَّحِیْم
برنی کا مولا ۔ رسولِ کریم
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

(۱۰) مُسَافِرِ مدینہ

مسافر کوئی کیا غضب ڈھا رہا ہے
کہ نالوں سے رہرو کو تڑپا رہا ہے

مدینہ کی دُھن اور ہجوم خلائق
کنارے کنارے چلا جا رہا ہے

چلا تھا مدینہ کو کیا عِلم لے کر
یہ دیوانہ پن اپنا کام آ رہا ہے

بہت کچھ پڑھا اور بہت کچھ سنا تھا
یہ عالم نِرالا نظر آ رہا ہے

ذرا دیکھو بَرنی کو دربان بن کر
غلامی پہ کیا کچھ نہ اِترا رہا ہے

(۱۹) کام کی بات

یا دردِ محبت سے بیتاب ہوا ہوتا
یا بحرِ محبت میں غرقاب ہوا ہوتا

زر۔ زن۔ زمیں کا سودا ! اور لہو ولعب ہے دم
یہ جینا بھی کیا جینا۔ یوں تو نہ جیا ہوتا

بتانی یوں کام ہزاروں دنیا میں چل رہے ہیں
کاموں میں کام محبت۔ تو نے بھی کیا ہوتا

کیا دلبرِ یگانہ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ
ملتے ہیں ملنے والے پھر تو بھی ملا ہوتا

ملنا عجب ہمارا۔ کہتے ہیں کہنے والے
شفقت کی نظر تو دائم۔ اِدراک دیا ہوتا
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

(۲۰) دل ہی جانے ہے

کیا گزرتی ہے۔ دل ہی جانے ہے
کیسی بنتی ہے۔ دل ہی جانے ہے

وہ نہ تھے پاس تو بھلا تھا کون
کیسی ہستی ہے دل ہی جانے ہے

جان کرکے فدا جو پائی مراد
کیسی سستی ہے۔ دل ہی جانے ہے

لاکھوں میں عبدیت محمدؐ کو
کیسی سجتی ہے دل ہی جانے ہے

عبدیت گر نہیں تو کچھ بھی ہو
کیسی پستی ہے۔ دل ہی جانے ہے

کچھ نہ دیکھا اگر نہیں دیکھا
کیسی بستی ہے دل ہی جانے ہے

ترنی ان کا غلام کیا کہنا
کیسی مستی ہے۔ دل ہی جانے ہے
صلی اللہ علیہ وسلم

(۲۱) کس کا دل ہے

یہ دل ہے تمھارا۔ ہمارا نہیں ہے
تصوّر تصرّف تمہارا ہی ہر دم
یہ دل ہے تمہارا۔ ہمارا نہیں ہے
نہ کہنا نہ سننا۔ نہ ملنا نہ جُلنا
یہ دل ہے تمہارا۔ ہمارا نہیں ہے
تمھاری محبّت میں دن رات گھلنا
یہ دل ہے تمھارا ہمارا نہیں ہے
ہے قابلِ دید اس میں نور کا عالم
یہ دل ہے تمھارا ہمارا نہیں ہے
دو عالم کی سیر اس کو حاصل ہی کیا کچھ
یہ دل ہے تمھارا۔ ہمارا نہیں ہے

(۲۲) خاتونِ جنّت رضہ

معلوم ہوں ملت کو جو احسانِ فاطمہ رضہ
سو جان سے سو بار ہو قربانِ فاطمہ رضہ

والد نبی رسولؐ تو شوہر علی ولیؓ
اور تھی خدیجۃ الکبریٰؓ کی جانِ فاطمہ رضہ

سَیّدَینْ ۔ قَمَرَینْ ۔ مُنیرَینْ ۔ شَہیدَینْ
حَسنَینْؓ کی بھی شان ہے۔ کیا شان فاطمہ رضہ

صَالِحَہ ۔ عابدہ ۔ مُطَہَّرَہ۔ مُقَدَّسہ
رکھتے ہیں سر پہ اولیا فرمانِ فاطمہ رضہ

سادگی سی سادگی ۔ کیا فقر کا دربار
پر جانئے کیا۔ کون تھے ۔ دربانِ فاطمہ رضہ

صبر۔ و۔ رضا و شکر پہ اللہ۔ ذوالجلال
پورا کرے گا حشر میں ارمانِ فاطمہ رضہ

برؔنی نے غلامی میں پایا ہے کیا مقام
ہے جنّتُ الفردوس ہی شایانِ فاطمہ رضہ

(۲۴) مقام امام حسین علیہ السلام

جَلَّ جَلَالُہٗ۔ عَمَّ نَوَالُہٗ
شانوں میں شان۔ نِرالہ ظہور ہے
کیسا بَخُور ہر دو عالَم مُعَطَّر
وہ تو تَجَلّیٔ اعظم کا طور ہے
اُس کا مقام۔ وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ
عَبْدِیَت اس کی بھی کیا بھرپور ہے
مامور بھی کیسا۔ گویا فَاسْتَقِمْ
چوں و چرا اپنے دل کا فتور ہے
ظلموں کی ظاہر میں کچھ حد نہیں ہے
کِس کِس کا دِلبر ہے۔ نوروں کا نور ہے
حُور و مَلک جنّ و اِنس اس پہ قرباں
اس کی محبت شرابِ طہور ہے
زہرا کا جایا۔ سید الشہداء
بَرَنی۔ غلامی میں اس کے حضور ہے

(۲۴) سَلَامٌ علیکَ

یہ کس کا ہے شہرہ زمان و مکاں میں
سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ عَلَیکَ
جو ذِبحٌ عَظِیمٌ کے شایان ٹھیرا
سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ عَلَیکَ
شہادت کا حق جس نے پورا چکایا
سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ عَلَیکَ
شہِ کربلا کی سواری جو آئی
سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ عَلَیکَ
جو جنّت میں دیکھو یہی خیر مقدم
سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ عَلَیکَ
نبیؐ کیا۔ ولیؑ کیا۔ ہے سب کو پیارا
سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ عَلَیکَ
ہے برنیؔ تو خادم۔ یہی وِرد ہر دم
سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ عَلَیکَ

(۲۵) محبوب سبحانیؒ

آفاقہا گردیدہ ام ۔ مہر بُتاں ورزیدہ ام
بسیار خوباں دیدہ ام ۔ لیکن تو چیزے دیگری

یہ دل محبوبِ سُبحانی کے صدقے
محی الدین جیلانی کے صدقے

تِرا رتبہ ولیوں میں کیا اعلےٰ
ہیں سب حیراں ۔ میں حیرانی کے صدقے

بِلَادُ اللہِ مُلْکِی تَحْتَ حُکْمِیْ
مَیں ایسے قطب ربانی کے صدقے

اِطاعت میں حکومت کیسی پائی
ہیں اِس تعلیم قرآنی کے صدقے

نبی اور اہلبیت ۔ سب ہی کا جلوہ
میں اِس دربار نورانی کے صدقے

مُرِیْدِی لَا تَخَفْ اَللہُ رَبِّی
میں اپنے پیر لاثانی کے صدقے

غلام ادنےٰ سہی الیاس برنی
عنایت کی فراوانی کے صدقے

(۲۶) پیرانِ پیر سیّاں

واری جاؤں پیرانِ پیر سیّاں
مکھڑا جو دیکھوں تو لے لوں بلیّاں
دوار پہ اپنی موہے جلد بلا لو
بنتی سن لو۔ پڑوں میں ترے پیّاں
ڈگمگ ڈگمگ ہوں یا پیر دستگیرؒ
ہاتھ بڑھا کر لو تھام موری بیّاں
نام کا ترے جو ڈنکا بجت ہے
ہیبت سے کانپت ہیں ازبس دیوتیاں
رتبہ بڑا ترا۔ یا غوث اعظمؒ
برنی پہ کرپا ہو تمری کنہیّاں

(۲۷) ہرا جھنڈا

یا رسول اللہ حبیب خالقِ یکتا توئی
برگزیدہ ذوالجلالِ پاک بے ہمتا توئی
نازنینِ حضرتِ حق صدرِ بدرِ کائنات
نورِ چشمِ انبیا۔ چشم چراغِ ما توئی

مدینہ سے اٹھا تو بغداد پہنچا۔ جو بغداد پہنچا تو کیا شاد پہنچا
غوثِ اعظم کا دربار۔ کیا لہرائے ہرا جھنڈا

قضا قدر کے جو احکام عرشِ بریں سے نازل ہوں
کہ مدینہ سے۔ بغداد کہاں کہاں پہنچاتا ہے
غوثِ اعظم کا دربار۔ کیا لہرائے ہرا جھنڈا

قَدَمِی ھٰذِہٖ عَلٰی رَقْبَۃِ کُلِّ وَلِیِّ اللہ
غوث قطب جو سنتا ہے۔ خوشی خوشی جھک جاتا ہے
غوثِ اعظم کا دربار۔ کیا لہرائے ہرا جھنڈا

بَرَنی تو کیا خانہ زاد۔ سب کچھ وہیں سے پاتا ہے
عَالَم بھر بھر جاتا ہے۔ فیضانِ رب جو آتا ہے
غوثِ اعظم کا دربار۔ کیا لہرائے ہرا جھنڈا

(۲۸) میکدہ

ترے در پہ۔ ساقی۔ میکش آئے کہاں کہاں سے
ترے میکدے کے رستے پائے جہاں جہاں سے
یوں مے کی کیا کمی ہے۔ پیتے ہیں۔ پینے والے
پر غلغلہ یہ کیسا۔ لائیں گے ہاں وہاں سے
بر آنی کی اپنی کیا ہے۔ ملتی ہے فضلِ رب سے
بغداد اور مدینہ۔ چاہے جہاں وہاں سے

فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِنْعَامِہٖ

(۲۹) دیکھ دیکھ دیکھ

دیکھنے کو کیا نہ دیکھا۔ دیکھنا جو ہے۔ سو دیکھ
خلق میں خالق کا جلوہ جو نہ دیکھا ہو تو دیکھ
کیا حقائق۔ کیا معارف۔ حکمت کون و مکاں
کیسی کیسی نعمتیں حاصل ہیں۔ مُنعم کو دیکھ
دیکھنا کہتے ہیں جس کو۔ کیا انوکھی بات ہے
جو نہ دیکھا جائے ہے۔ کیسے کہوں اسکو بھی دیکھ
یوں نظر میں سب کچھ آئے۔ پر نظر آتا نہیں
کیا نظر بندی ہے۔ نظروں ہی نظر میں پھر بھی دیکھ
کیا دکھاوٹ۔ کیا ملاوٹ۔ ترقی۔ کیا جانے کوئی
اور کوئی ہو جانتا تو گھور گھور۔ اسکو ہی دیکھ

(۳۰)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ

مِلَت مِلَت ۔ پر ناہیں مِلَت ہے
ناہیں مِلَت ۔ پر مِلَت مِلَت ہے
آپ ہی ملنا ۔ آپ نہ ملنا
اپنے آپ جو چاہے کرت ہے
بر فی ۔ کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَان
اَللّٰہ ۔ اللّٰہ اللّٰہ ھُو ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ھُو

(۳۱) ہے پن ۔ مے پن

ہے پن تو بس ایک ہی ہے ۔ میں پن لاکھ کروڑ
ہے پن تو جیسے کا ویسا ۔ میں پن اور ہی اور
میں پن یوں تو کچھ بھی نہیں ہیں ۔ پھر بھی ہیں معلوم
ہے پن نے میں پن دکھلائے ۔ میں پن کی کیا دھوم
ہے پن تو بس حق کا حق ہے ۔ حق ہی سرجن ہار
حق ہی خالق مالک واحد ایک بڑا کرتار

(۳۲) ایمان

کیا جانے کیا شان ہے۔ سبحٰن ہے۔ رحمٰن ہے
وہ اپنی جگہ۔ ہم اپنی جگہ۔ پر ملے ملے سے رہتے ہیں
اور وہی ہے۔ کوئی نہیں۔ یوں کہنے والے کہتے ہیں
یوں کہنا سچ ہے اور غلط بھی۔ جاننے والے جانتے ہیں
اللہ۔ اللہ۔ بندہ بندہ۔ ترنی یہ ایمان
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ۔ وحدہٗ بھی مان

(۳۴) رہے رہے نہ رہے

یہ آن بان یہ سطوت رہے رہے نہ رہے
یہ چال ڈھال یہ نخوت رہے رہے نہ رہے
نہ کر گھمنڈ زمانہ کا رنگ بھی پہچان
یہ طمطراق یہ عشرت رہے رہے نہ رہے
تمھارے در کی غلامی ہمیں تو کافی ہے
یہ جاہ و مال یہ حشمت رہے رہے نہ رہے
ہے کرنا کام تو کر لے۔ نہ کر کبھی تاخیر
یہ اطمینان یہ فرصت رہے رہے نہ رہے
ہیں کیا ہی صاحبِ قسمت محب اور محبوب
یہ پیار اور یہ خلوت رہے رہے نہ رہے
چمن میں کہتی تھی بلبل تڑپ کے پھولوں سے
یہ رنگ و بو یہ سکینہ رہے رہے نہ رہے
بقا ہے تجھ کو فقط اور فنا ہے سب کے لئے
یہ برتری اور یہ خدمت رہے رہے نہ رہے

(۳۴) سُن لے

قدرت میں تیری سب کچھ۔ اک عاجز کی بھی سُن لے
سُن لے۔ سُن لے۔ سُن لے۔ سُن لے۔ سن لے۔ سن لے۔ سُن لے
جان مال عزّت پہ جو گزری۔ تجھ کو سب معلوم
پر دینِ نبیؐ پہ نعرے۔ سُن لے۔ سُن لے۔ سُن لے
ترقی دین سے دنیا روشن۔ اس کے سوا اندھیرا
ایمان بچا۔ بس ایک دعا۔ سُن لے۔ سُن لے۔ سُن لے

(۳۵) برباد کی فریاد

بھلا تمہارا۔ بُرا تمہارا۔ کہاں ہے تم بن کوئی سہارا
پھرا بہت کچھ مارا مارا۔ سارے جتن کر کر کے ہارا

تم نہ روٹھو چاہے روٹھے زمانہ
تم جو روٹھے۔ نہیں پھر کچھ ٹھکانہ

دل ہے جو اپنا غم کا مارا۔ درد و اَلَم سے پارا پارا
جس سے ملا۔ اس نے دُھتکارا۔ بیتاب ہو کر آخر پکارا

تم نہ روٹھو۔ چاہے روٹھے زمانہ
تم جو روٹھے۔ نہیں پھر کچھ ٹھکانہ

تم سے بڑھ کر کون پیارا۔ طٰہٰ۔ یٰسٓ۔ حٰمٓ صاف اشارا
اب تو نظرِ کرم خدارا۔ بَرنی۔ بلند پھر اپنا ستارا

تم نہ روٹھو۔ چاہے روٹھے زمانہ
تم جو روٹھے۔ نہیں پھر کچھ ٹھکانہ

یَا نَبِیَّ الْهُدٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ الْوَرٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ
لَكَ رُوْحِیْ فِدَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

(۳۶) (الف) پیت

پیت کا نیہا جو من میں لگا ہے
کہا نہیں جائے۔ پہ۔ سہا نہیں جائے

اندر ہی اندر جو دم سا گھٹا جائے
روئے رولائے بن۔ رہا نہیں جائے

مَن کی بِپتا کوئی کیا سمجھے برنی
کتنا ہی کہے جاؤ۔ کہا نہیں جائے

(ب) پیارا

پیارا جو ہے پیارا ہے
ہر شان میں پیارا ہے
جمال میں اک لذّت جلال میں اک لذّت
محبت کا مالک تو
ہر شان میں پیارا ہے
ہر طالبِ صادق کو
برنی یہ اشارا ہے

(۳۷) کیا کروں

اس کی نظر کو کیا کروں۔ اپنی نظر کو کیا کروں
آنکھیں ملتے ہی دل ملے۔ ایسے اثر کو کیا کروں
رسم و رواج کی طرح لاکھ کوئی ہنسا کرے
دل نے جو چوٹ کھائی ہے دیدۂ تر کو کیا کروں
دن بھر حرص و ہوا کا سودا شب ہو سب عصیاں میں بسر
ظلمت جو دل پہ چھائی ہے۔ نورِ سحر کو کیا کروں
یوں تو بہار کیسی دلکش۔ ڈالی۔ ڈالی۔ پتہ پتہ
پھول اور پھل سب ہی زہریلے۔ ایسے شجر کو کیا کروں
وضع قدیم پسند نہیں۔ فیشن کا ہے خبط سوار
دودھ سویاں سب کچھ ہیں۔ جام اور بئر کو کیا کروں
دین کی خاطر دنیا ہے۔ دنیا کی خاطر دنیا ہو
جاہ و حشمت لاکھ سہی۔ روزِ حشر کو کیا کروں
کیسے کیسے فتنے۔ برنی۔ دین و ملت پہ آئے ہیں
قدرت سے ہو نصرتِ حق۔ خوف و خطر کو کیا کروں

(۳۸) دل تو کیا بس پارا ہے

پل میں اِدھر اور پل میں اُدھر۔ دل تو کیا بس پارا ہے
کبھی تو فرش پہ ذرہ بنے۔ عرش کا کبھی ستارا ہے

رہنا۔ سہنا۔ ملنا۔ جلنا۔ کام کاج۔ سارا کھڑاگ
سب میں شریک اور سب سے جدا۔ کچھ عجب حال ہمارا ہے

مال و دولت۔ جاہ و مراتب۔ شان و شوکت کچھ بھی ہو
جہل میں فتنہ۔ علم میں نعمت عقل کا صاف اشارا ہے

یوں حمد ہی حمد ہے چار طرف۔ پر محمدؐ کا کیا کہنا
رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْن۔ دو جگ کو انہی سے سنوارا ہے

برنی کی بھلا بساط ہی کیا۔ جو کچھ ہے ان ہی کا صدقہ ہے
نسبت کی عظمت کیا کہئے۔ ورنہ۔ وہ کیا بیچارا ہے

(۳۹) صدا

گلشن پہ چھائی ہے کیسی اُداسی
پھول نہ پھل۔ نہیں سبزی ذراسی
بلبل نہ طوطی۔ غُلغُل نہ مینا
ویرانی حیرانی۔ اُٹھی صداسی
پھر آئیں گے۔ آئیں گے۔ دن پھر بہار کے

(۴۰) پیامِ اسلام

ہمتِ مرداں ۔ مددِ خدا ۔ مایوسی کا کیا کام
تنگی ۔ تلخی سے مت گھبرا ۔ کیئے جا اپنا کام
کیئے جا اپنا کام ۔ جو ہونا ہے سو ہوگا

کیا کرتا ہے ۔ کیا کرنا ہے ۔ لے سوچ ذرا انجام
عقبیٰ میں پھل ۔ دنیا کے عمل ۔ باقی سودائے خام
کیئے جا اپنا کام ۔ جو ہونا ہے سو ہوگا

مرنا ۔ جینا ۔ بہ حق ربّی یوم الحشر حساب
اللہ ۔ اللہ ۔ نبی محمدؐ ۔ لاکھوں لاکھ سلام
کیئے جا اپنا کام ۔ جو ہونا ہے سو ہوگا

اِنَّ اللہَ مَعَ الصَّابِرِیْن
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن

جواہر سخن

مولفۂ پروفیسر الیاس برنی

یوں تو تحفۂ محمدیؔ کے حصۂ چہارم میں بھی ماشاء اللہ بزرگوں کی فارسی نعتیں (۲۴) عدد شریک ہیں۔ لیکن جواہر سخن فارسی کلام کا خاص مجموعہ ہے۔ جس میں حمد۔ نعت۔ منقبت و معرفت کے متعلق (۲۵) مقبول شعرا کی (۴۰) منتخب نظمیں شریک ہیں۔ جو قلب کو تڑپا دیں اور روح کو گرما دیں۔ غرضکہ بے نظیر انتخاب ہے۔

معروضہ (ضمیمہ اول) کی طرح جواہر سخن کی قیمت بھی وہی چار آنہ۔ اور کاروباری رعایت بھی (۲۵) فیصد رہیگی۔

تحفۂ محمدی

مولفۂ پروفیسر الیاسؔ برنی

یہ کتاب چار حصوں میں تقسیم ہے۔ ہر حصہ میں درودِ تاج با ترجمہ ایک ایک عربی سلام اور چالیس چالیس (۴۰) نعتیں شریک ہیں گویا چار حصوں میں جملہ (۱۶۰) نعتیں درج ہیں۔ یہ نعتیں قدیم و جدید ساٹھ (۶۰) مشہور و مقبول شاعروں کے کلام سے انتخاب کی گئی ہیں۔
چوتھے حصہ میں (۴۰) کے منجملہ (۲۴) فارسی نعتیں شامل ہیں۔
مَاشَآءَاللہ۔ تحفۂ محمدی کی مقبولیت ملک کے گوشہ گوشہ میں پھیلی ہوئی ہے۔ حُبِّ نبیؐ کا یہ تحفہ عام و خاص سب طبقوں میں حد درجہ مقبول ہے۔ لڑکے۔ لڑکیاں۔ خواتین۔ صاحبین۔ سب لوگ اس کے گرویدہ ہیں۔ بالخصوص میلاد مبارک وغیرہ کے جلسوں میں یہ تحفہ ناگزیر سمجھا جاتا ہے۔

کتابت و طباعت دیدہ زیب ہدیہ فی حصہ ۸/

ملنے کا پتہ

تاج کمپنی لمیٹڈ۔ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی۔ پاکستان

سلسلہ منتخبات نظم اردو

مولفہ پروفیسر الیاس برنی

تقریباً دو سو اردو شاعروں کا منتخب کلام۔ کم و بیش ڈیڑھ ہزار نظمیں۔ جو مضمون کی ترتیب سے مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت بارہ جلدوں میں شائع ہوا۔ بے نظیر انتخاب ہے جسکو ملک میں بڑی مقبولیت حاصل ہوئی۔ اول مسلم یونیورسٹی علیگدھ اور بعدہٗ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے زیر اہتمام اشاعت عمل میں آئی۔ تخمیناً ساٹھ ہزار جلدیں ہاتھوں ہاتھ نکل گئیں۔ پبلک کے سوا مدارس میں بھی خیر مقدم ہوا لیکن یکایک حالات بدل گئے۔ چنانچہ اس سلسلہ کی طباعت و اشاعت کا جدید انتظام زیر غور ہے۔ خواہ ہندوستان خواہ پاکستان میں مرکز قائم ہو۔

سلسلہ کی ترتیب ملاحظہ ہو

(۱) معارف ملت۔ ۴ جلد
(۲) جذبات فطرت۔ ۴ جلد
(۳) مناظر قدرت۔ ۴ جلد

مجموعی حجم تقریباً سولہ سو (۱۶۰۰) صفحات کراؤن سائز۔

ضروری ہدایت

معروضہ کا یہ ضمیمۂ اول حیدرآباد میں اکثر کتب فروشوں سے اور بالخصوص مندرجہ ذیل ایجنسیوں سے مقررہ قیمت چار آنہ پر مل سکتا ہے۔

(۱) مکتبہ ابراہیمیہ ۔ عابد شاپ

(۲) مکتبہ نشاۃ ثانیہ ۔ معظم جاہی مارکٹ

(۳) یونائیٹڈ بک ڈپو ۔ چار کمان

واضح باد کہ کم از کم (۸) روپیہ کی نقد خریداری پر مبلغ (۲) روپیہ بحساب (۲۵) فیصد کمیشن دیا جاتا ہے۔ لیکن ڈاک یا ریل کے ذریعہ پارسل بھیجنے کا انتظام نہیں ہے۔ دست بدست سربراہی ہو سکتی ہے۔